نفع بخش عمل اور مفید مصروفیت انسانی زندگی کا پیغام ہے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، حَثَّنَا عَلَى الْعَمَلِ النَّافِعِ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ جَلَّ فِي عُلَاهُ:(وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا)(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز دوستو ! بلاشبہ انسان کا کسی مفید کام میں لگنا اور حصولِ رزق کیلئے محنت و عمل کرنا اس کیلئے عزت و وقار کا باعث ہے، پس آدمی اپنی محنت اور عمل کے ذریعے عزت نفس کی حفاظت کرتا ہے ،اپنے وطن کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرتا ہے، دوسروں کی نگاہ میں قدر و عزت حاصل کرتا ہے اور اللہ کی رضا اور عظیم اجر و ثواب پاتا ہے اللہ جَلَّ جَلَالُهُ نے ہمارے لئے زمین کو مسخر اور تابع کردیا ہے تاکہ ہم اسکی وسعتوں میں کام کاج کریں اسکی آباد کاری کیلئے اور تہذیب و تمدن کیلئے محنت کریں جیسا کہ اللہ رب العزت کا فرمان ہے:(هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي

(١) النساء: ١٢٨.

مَنَاكِبِهَا)[1]. وہ ایسا (منعم) ہے جس نے تمھارے لئے زمین کو مسخر کردیا سو تم اسکے راستوں میں چلو(پھرو)حدیث پاک میں مذکور ہے کہ ایک صاحب پوری چستی کے ساتھ اپنے کام میں مصروف تھے اور بھرپور طریقے سے اپنی کوشش میں لگے ہوئے تھے تو نبی رحمۃ لِّلْعٰلَمِیْن ﷺ نے انکے بارے میں فرمایا:«إِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى نَفْسِهِ لِيُعِفَّهَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ»[2]. اگر یہ بندہ اپنی عزت نفس کی حفاظت کیلئے یعنی اپنے کو سؤال کی ذلت سے بچانے کیلئے محنت کرنے نکلا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے

محنت وعمل میں مشغول رہنے والو! انسان کی محنت کا فائدہ اوراسکی کمائی کا ثمرہ اسکی اولاد اور فیملی کوملتا ہے چنانچہ وہ اپنی محنت اور کمائی سے اپنے بچوں کی پرورش اور انکی عیال داری کرتا ہے، انکی ضروریات پوری کرتا ہے، انکی صحت وتندرستی پر توجہ دیتا ہے اور انکی بہترین تعلیم وتربیت کرتا ہے جسکی برکت سے اسکے بچے معاشرے میں ایک معروف نمونہ اور قابل تقلید ماڈل بن جاتے ہیں اور لوگوں کے درمیان اس مثالی باپ کا بھی چرچا ہوتا ہے اور اسکی تعریف وتوصیف ہوتی ہے اور رب کائنات کی طرف سے اسکو اجر وثواب کا ذخیرہ ملتا ہے ایک صاحب اپنے کام کیلئے نکلے ہوئے تھے اور ان پر محنت ومشقت کے

---

(١) الملك: ١٥.
(٢) المعجم الكبير للطبراني (١٢٩/١٩).

نشانات تھے تو سرور کونین ﷺ نے انکو دیکھ کر فرمایا: «إِنْ كَانَ يَسْعَى عَلَى وَلَدِهِ صِغَارًا فَهُوَفِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَإِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى أَبَوَيْنِ شَيْخَيْنِ كَبِيرَيْنِ فَفِي سَبِيلِ اللَّهِ..وَإِنْ كَانَ خَرَجَ يَسْعَى عَلَى أَهْلِهِ فَفِي سَبِيلِ اللَّهِ»[1]. اگر یہ بندہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کی غرض سے محنت کرنے نکلا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے، اور اگر اپنے بوڑھے والدین کو راحت پہنچانے کیلئے محنت کرنے نکلا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے، اور اگر اپنے اہل وعیال کیلئے محنت کرنے نکلا ہے تو یہ اللہ کے راستے میں ہے، مزدور اور ملازم کی اپنے کام کاج میں محنت ومشقت اور اپنی مہارت کا صحیح استعمال معاشرے کی تعمیر وترقی کا سبب ہے اور اسکی کامیابی اور خوشحالی میں معاون ہے نیز لوگوں کی زندگی کی راحت کا ذریعہ ہے، پس دنیا کے معاشرے اپنے افراد کی امتیازی کارکردگی کے باعث نیک بختی حاصل کرتے ہیں، ان کی فہم وفراست کی بدولت خوشحال ہوتے ہیں اور ان کی ٹھوس تجاویز اور انوکھے کارناموں کے باعث ترقی اور کامیابی حاصل کرتے ہیں یااللہ: ہم کو اپنا کام اور اپنی ذمہ داری عمدہ طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمادے اور ہم کو ملک وملت کیلئے نافع بنادے * *

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

(١) المعجم الكبير للطبراني (١٩/١٢٩) والمعجم الصغير (٢/١٤٨).

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! بلاشبہ نفع بخش کام اور مفید مصروفیت انسانی زندگی کا پیغام ہے انسان جب تک عطاء اور عمل کی طاقت رکھتا ہے وہ اپنے عمل سے دوسروں تک یہ پیغام پہنچاتا رہتا ہے اسی سلسلے میں سرور کونین ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنْ قَامَتِ السَّاعَةُ وَبِيَدِ أَحَدِكُمْ فَسِيلَةٌ،فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا تَقُومَ حَتَّى يَغْرِسَهَا فَلْيَفْعَلْ»(١). اگر قیامت اس حال میں آجائے کہ تم میں سے کسی کے ہاتھ میں کھجور کا پودا اور اس کا قلم ہو، تو اگر وہ قیامت قائم ہونے سے پہلے اسے زمین میں لگا سکتا ہو تو لگا دے، ہمارا ملک اور ہمارا معاشرہ بہت بڑی امانت اور بہت عظیم ذمہ داری ہے اس ذمہ داری کو ادا کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرے کے افراد کی کوششیں متحد ہوں اور ہر فرد اپنے عمل اور اپنی فیلڈ میں مسابقت کے جذبے سے آستین چڑھا کر مصروف عمل ہو تاکہ ملک وملت کو ترقی وخوشحالی حاصل ہو اور اس کی سرسبزی وشادابی میں اضافہ ہو، پس ہمیں اپنے بچوں اور بچیوں میں محنت وعمل کی ثقافت اور مشغولیت کا کلچر پختہ کرنا چاہیے کیونکہ یہی بچے اور بچیاں مستقبل کے معمار ہیں اور ان سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں اور یہی امارات کی مدبر

(١) البخاري في الأدب المفرد (٤٧٩) وأحمد: ١٣٣٢٢.

حکومت کی عنایات اور توجہات کے مرکز ہیں چنانچہ حکومت نے نوجوانوں کیلئے ہمیشہ کام اور ڈیوٹی کے دروازے کھلے رکھے ہیں اور ان کیلئے مناسب مواقع فراہم کئے ہیں تاکہ وہ وطن کیلئے اپنی قربانیاں پیش کریں اور ملک وملت کیلئے اپنی محنت اور اپنے تجربات ثمرہ کا پیش کریں. آیئے دعا کریں کہ الٰہَ العٰلمین: ہم کو نتیجہ خیز عمل کی توفیق دیدے اور کورونا وغیرہ سے ہم سبکی حفاظت کردے ** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى الْإِمَارَاتِ فَضْلَكَ وَنِعَمَكَ، وَزِدْهَا مِنْ عَطَائِكَ وَكَرَمِكَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَةَ بْن زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِدٍ وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِهِمْ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ. اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا. **عِبَادَ اللَّهِ:** اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

خطیب کی چند ذمہ داریاں: (١) مسجد سے باہر نماز پڑھنے والوں کی رعایت کرتے ہوئے نماز میں تخفیف کی جائے (٢) دوسری اذان کا دورانیہ ایک منٹ سے زیادہ نہ ہو (٣) کوشش ہو کہ خطبہ اور نماز کی مجموعی مدت دس منٹ سے متجاوز نہ ہونے پائے (٤) نماز سے قبل اس بات کو یقینی بنالیا جائے کہ دورانِ نماز بطور خاص رکوع اور سجدوں میں صحن کے مائیکروفونز کام کرتے رہیں (٥) نمازیوں کو باہم متعین فاصلہ رکھنے کی اور ماسک کو منھ پر صحیح طریقے سے لگائے رکھنے کی یاددہانی کرادی جائے